معارف اسم محمد، مؤلف: مولانا محمد ثناء اللہ سعد شجاع آبادی، ناشر: دارالکتاب مارکیٹ غزنی اسٹریٹ، اردو بازار لاہور، ص:۱۹۶، قیمت:۹۰ روپے

اردو زبان میں یہ اپنے طرز کی ایک منفرد کاوش ہے، جس میں مولانا ثناء اللہ شجاع آبادی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم مبارک ''محمد'' کے کمالات اور محاسن بیان کیے ہیں، ''تعظیم اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم ایک رند خرابات کی نظر میں'' کے عنوان کے تحت اردو زبان کے مشہور شاعر اختر شیرانی کا ایک معروف واقعہ نقل کرنے کے بعد، ان کی ایک خوب صورت نعت بھی پیش کی گئی ہے۔ اسے پڑھ کر یقیناً وجد کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے!

مسند نشین عالم امکان تم ہی تو ہو — اس انجمن کی شمع فروزاں تم ہی تو ہو
صبح ازل سے شام ابد تک ہے جس کا نور — وہ جلوہ زارِ حسن درخشاں تم ہی تو ہو
دنیائے ہست وبود کی زینت تم ہی سے ہے — دونوں جہاں کے والی وسلطان تم ہی تو ہو
تم کیا ملے کہ دولت ایماں ملی ہمیں — ایمان کی تو یہ ہے کہ ایماں تم ہی تو ہو
دنیا وآخرت کا سہارا تمہاری ذات — دونوں جہاں کے والی وسلطان تم ہی تو ہو
اختر کو بے نوائی دنیا کا فکر کیا — سامان طراز بے سروساماں تم ہی تو ہو

بعثت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشینگوئیاں ہندوؤں کی کتب مقدسہ میں، مؤلف: ڈاکٹر حافظ حقانی میاں قادری، ناشر: دارالکتاب مارکیٹ غزنی اسٹریٹ، اردو بازار لاہور، ص:۱۱۹، قیمت:۶۰ روپے

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مبارکہ غیر مسلم دانشوروں اور مفکروں کے یہاں بھی مطالعہ کی دلچسپی کا موضوع رہا، اور اپنے زاویۂ نظر سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی برت پر کتابیں رقم کیں، ان میں سے مشہور ہندو دانشور اور مصنف پنڈت وید پرکاش اپادھیائے بھی ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب ان کی دو کتابوں ''نراشنس اور انتم رشی'' اور ''کلکی اوتار اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم صاحب'' کا مجموعہ ہے، ان کے مترجم محمد ایوب انصاری ہیں۔ ڈاکٹر حقانی میاں نے مناسب حال ترمیم کی ہے۔

پنڈت وید پرکاش نے پہلی کتاب میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصیات وکمالات، آپ کے عہد اور مولد و منشا پر تفصیلی روشنی ڈالی ہے۔ دوسری کتاب میں انھوں نے ہندو مذہب کی مستند کتابوں کے حوالہ سے دلائل کے ساتھ یہ ثابت کیا ہے کہ قدماء کے نزدیک تیئس (۲۳) اوتار گزرے ہیں، چوبیسواں اوتار کلکی جو انتم اوتار ہے، یعنی خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم۔ اس کے بعد کوئی اوتار نہیں آئے گا۔ آپ کی تعلیمات قیامت تک قابل عمل اور ذریعہ ہدایت ہیں۔

کتاب کے مؤلف پنڈت وید پرکاش اپادھیائے ہیں، لیکن لوح کتاب پر ڈاکٹر حافظ حقانی میاں قادری کا نام چھپا ہے، جو محض مرتب ہیں، یہ منطق سمجھ سے بالاتر ہے کہ اصل مصنف اور مترجم کے نام چھاپنے کی بجائے، لوح کتاب پر مرتب کا نام چھاپا جائے؟!! ☆☆☆